کلونجی کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

محمد ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، حافظ ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

کلونجی

تعارف واہمیت:

کلونجی موسم ربیع کا ایک اہم ادویاتی پودا ہے اس کا نباتاتی نام نجیلا سیٹیوا ہے۔ اس کا تعلق رننکلیسا خاندان کے پودوں سے ہے۔ پاکستان کے علاوہ یہ فصل بنگلہ دیش، ایران، عراق، مصر اور انڈیا کے ممالک میں اگائی جاتی ہے۔

کلونجی سو سے زائد مرکبات کا مجموعہ ہے یہ لحمیات اور حیاتین الف، ب کا اہم ذریعہ ہے۔ آئرن، کیلشیم، میگنیشیم، پوٹاشیم اور زنک جیسے کیمیائی عناصر بھی اس میں موجودہ ہے۔ یہ ایشیاء اور دوسرے براعظموں میں مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے یہ بہت اہمیت کا حامل ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت شدہ حدیث کے مفہوم کے مطابق اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ اس کے بیج کو اگر تیل میں ملا کر استعمال کیا جائے تو یہ جلد کے لیے بہت مفید ہوتا ہے۔

اس کے پودے کی بلندی ایک سے دو فٹ تک ہوتی ہے اس کے پتے دو سے تین سینٹی میٹر تک چوڑے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں اس کے بیج مثلثی شکل کے ہوتے ہیں۔

طبی لحاظ سے اس کے بیج کو مختلف بیماریوں کے لیے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے معدہ، پیٹ کے کیڑے اور نزلہ زکام میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے اس کے بیج کو ٹنکچر بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

آب وہوا وزمین:

یہ سرد موسم کی فصل ہے بوائی کے وقت اس 20-25c تک درجہ حرارت چاہیے ہوتا ہے ابتدائی نشونما کے لیے اسے سرد موسم چاہیے ہوتا ہے جبکہ بیج بنانے کے لیے گرم وروشن موسم درکار ہوتا ہے۔

اس کی کاشت کے لیے زرخیز اور میرا زمین درکار ہوتی ہے سیم وتھور سے متاثرہ زمین اس کی کاشت کے لیے ناموزوں ہے اس کے لیے درمیانے تعامل والی زمین استعمال کرنی چاہیے۔

زمین کی تیاری:

ہموار زمین فصل لگانے کے لیے پہلی شرط ہے اگر زمین ہموار نہ ہو تو اس کو پہلے ہموار بنایا جائے۔ ہموار کرنے سے پانی اور کھاد کا استعمال پودے کھیت میں یکساں ہوگا۔ پھر اس کے بعد زمن پر تین سے چار مرتبہ ہل چلائیں اور اس کے ساتھ سہاگہ بھی پھیریں اس سے زمین بربھری اور باریک ہو جائے گی جو کہ کلونجی کی کاشت کے لیے موزوں ہوگی۔

کھادوں کا استعمال:

آٹھ سے دس ٹن فی ایکڑ گوبر کی کھاد جو کہ اچھی طرح گلی سڑی ہو زمین تیار کرتے وقت کھیت میں ملا دیں تو فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

شرح بیج:

اڑھائی سے تین کلو بیج فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کرنا چاہیے۔ بیج کا انتخاب کرتے وقت اس بات کی تسلی کر لینی چاہیے کہ بیج بیماریوں سے پاک ہے اور صحت مند اور تندرست ہے۔

وقت کاشت

بیس ستمبر سے بیس اکتوبر تک کا عرصہ اس کی بوائی کے لیے موزوں ہے آغاز اکتوبر سے وسط اکتوبر تک کا عرصہ انتہائی موزوں ہے۔

طریقہ کاشت:

کلونجی کو مختلف طریقوں سے کاشت کیا جا سکتا ہے اس کو کھیلیوں قطاروں اور چھٹے کے مدد سے کاشت کیا جاتا ہے۔ چھٹے کے ذریعے کاشت کے لیے زمین کو اچھی طرح ہموار کرلیں پھر کسی تجربہ کار شخص سے کھیت میں چھٹا دلوائیں۔ اس کے بعد سہاگے کی مدد سے کھیت کو دوبارہ ہموار کر دیں۔ ڈیڑھ سے دو ہفتے تک اگاؤ مکمل ہو جائے گا۔

کھیلیوں پر کاشت کرنے کے لیے ہموار شدہ زمین پر ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر کھیلیاں بنائیں پھر دس سے بارہ سینٹی میٹر کے فاسلے پر چوکے کی مدد سے اس میں بیج بوئیں۔

قطاروں میں لگانے کے لیے لکڑی کی مدد سے ہموار زمین پر قطاریں لگائیں پھر اس میں بیج ڈال دیں اور مٹی کی ہلکی سی تہہ سے زمین کو ہموار کریں۔

آبپاشی:

اس کو چار سے پانچ پانیوں کی ضرورت ہوتی ہے کھیلیوں پر ہونے کے بعد اس کو جلد پانی دیں تا کہ پانی کی نمی سے بیج کو اگنے میں آسانی ہو پانی کی مقدار کو مناسب رکھیں جس سے فصل کو نقصان نہ ہو اگر پانی کی مقدار کو مناسب نہ رکھا گیا تو اگاؤ نہیں ہوگا۔

چھٹے کی مدد سے کاشت کی گئی فصل کو اگاؤ کے فوری بعد پانی نہ دیں تا کہ پودے اچھی طرح جڑ پکڑ سکیں۔اس کے بعد مناسب وقفے سے فصل کو پانی سے سیراب کرتے رہیں۔

چھدرائی:

جب پودوں کی بلندی تین سے چار انچ کو ہو جائے یا وہ اچھی طرح جڑ پکڑ لے تو 10 سے 12 سینٹی میٹر کے فاصلے پر ان کی چھدرائی کردیں زیادہ گھنے پودوں کو کم پھل لگتا ہے۔

نلائی:

حسب ضرورت دو سے تین دفعہ نلائی کر کے جڑی بوٹیوں کو تلف کردینا چاہیے۔

برداشت:

آخر مارچ سے وسط اپریل تک فصل پک کر کاٹنے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔اس کو کاٹ لینا چاہیے اس بعد اس دھوپ میں رکھ کر سکھا لینا چاہیے پھر ڈنڈے سے کوٹ کر بیج الگ کر کے ان کو بوریوں می بھر لینا چاہیے۔

پیداوار:

300 سے 350 کلو گرام فی ایکٹر تک اس کی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔اگر مندرجہ بالا سفارشات پر عمل کیا جائے

”مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)“

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونوامونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

”مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)“

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بویکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون